

بروز پیر ۹ دسمبر ۲۰۱۳ء کو منعقد ہوا جس میں دارالعلوم کے تعلیمی اور انتظامی امور کے متعلق اہم فیصلے کئے گئے اور آنے والے امتحانات کے لئے خصوصی انتظامات کا فیصلہ کیا گیا۔

دارالعلوم کے چار ماہی امتحانات کا انعقاد:

جامعہ کے چار ماہی امتحانات کا انعقاد ۱۶ دسمبر ۲۰۱۳ء کو ہوا۔ امتحانات چار روز تک جاری رہے جس میں تمام درجات کے طلباء شریک ہوئے۔ نائب مہتمم حضرت مولانا انوار الحق صاحب مدظلہ اور دیگر تمام اساتذہ کرام نے امتحانات کی سرپرستی و نگرانی کی۔

وفیاتِ مخلصین دارالعلوم حقانیہ:

● فاضل دارالعلوم دیوبند شیخ الحدیث حضرت مولانا علاؤ الدین، بانی و مہتمم مدرسہ جامعہ نعمانیہ صالحیہ ڈیرہ اسماعیل خان گزشتہ دنوں مختصر علالت کے بعد انتقال فرما گئے۔ مرحوم طویل عرصے تک بخاری شریف اور دیگر عالی کتابیں پڑھاتے رہے۔ شیخ الاسلام حضرت مولانا حسین احمد مدنی کے فیض یافتہ تھے۔

● یادگار اسلاف شیخ الحدیث حضرت مولانا قاضی عبدالکریم صاحب اور مولانا قاضی عبداللطیف کے برادر اصغر حضرت مولانا قاضی محمد اکرم صاحب گزشتہ دنوں انتقال فرما گئے۔ مرحوم کلاچی کے معروف علمی خاندان کے چشم و چراغ تھے اور نجم المدارس کے اہم پرانے اساتذہ میں سے تھے۔ مرحوم کی رفع درجات کیلئے خصوصی دعائیں کی گئیں

● جمعیت علماء اسلام کے مرکزی رہنما مولانا شفیق دولت زئی کے بڑے بھائی شیخ الحدیث مولانا عبدالستار اخونزادہ قلعہ سیف اللہ بھی گزشتہ دنوں انتقال فرما گئے۔

● چھوٹا لاہور کے ممتاز عالم دین مولانا حضرت جمال، مولانا اعجاز حسین فاضل دارالعلوم حقانیہ کی اہلیہ، مولانا مفتی نور الاسلام حقانی ترخی کی والدہ ماجدہ، جناب ڈاکٹر ضیاء الاسلام اکڑوی کی والدہ ماجدہ، مولانا عزیز الرحمن حیدری، مولانا سیف الرحمن آف حیدر کی ہمیشہ انتقال فرما گئے۔ ادارہ ان تمام کے خاندان کیساتھ دلی تعزیت کرتا ہے۔

دارالعلوم کے نئے مرکزی گیٹ ”باب السلام“ کی تعمیر:

الحمد للہ دارالعلوم حقانیہ دن دگنی رات چوگنی ترقی کی طرف رواں دواں ہے۔ تعلیمی، روحانی ترقی کیساتھ ساتھ تعمیری کام بھی زور و شور سے جاری ہے۔ اسی سلسلہ میں دارالعلوم حقانیہ کا مرکزی دروازہ اب تک تعمیر نہیں ہوا تھا صرف ایک چھوٹا اور تنگ سالو ہے کا گیٹ آمد و رفت کیلئے تھا جسے بھاری بھر کم ٹرکوں نے کئی مرتبہ گرایا۔ لہذا شدید ضرورت کے پیش نظر اربابِ اہتمام نے تو کلاً علی اللہ ایک شاندار اور مثالی مرکزی دروازہ ”باب السلام“ کی تعمیر کا فیصلہ کیا جو الحمد للہ تعمیر ہو گیا ہے اور تزئین و آرائش کے بعد ایک شاندار اور جاذبِ نظر عمارت کی صورت اختیار کر لے گا۔